شاہ سیف الہدی کے پیارے
تجھ پہ انفس کو ہم نے وارے

سرتاج جب سے مولی ہوا تو
جاگے ہیں بخت ہمارے

تیری ثنا میں اہل قدس نے
مدح کے موتی نثارے

تیری جبیں کی قدسی ضیا سے
چمکے سما کے ستارے

تیری مدد کی خاطر خدا نے
قدسی ملک کو اتارے

کشتی ہماری پار لگادے
باغ قدس کے کنارے

اعلام اسلام اور ایمان کو

تو نے فلک پر گاڑے

سامنے تیرے ائے جو اعدا

رعب سے وہ سب ہارے

باغ میں شیطاں کے جتنے شجر تھے

جڑ سے وہ سب کو اکھاڑے

مولی محمد کے صدقے سے ہم تو

ہو گئے وارے نیارے

عبد یمانی اے مولی محمد

رہتا ہے تیرے سہارے